NSW GOVERNMENT | Health

URDU
[DOH-7610]

بی سی جی کا ٹیکہ
BCG (Bacillus Calmette-Guerin) VACCINATION

مریضوں کے لئے معلومات
Information for Patients

تپدق کی بیماری(ٹی بی) (مائیکو بیکٹیریم ٹیوبر کولوسس نامی) جرثومے سے پھیلتی ہے. پھیپڑے کی تپدق سب سے زیادہ عام ہے اگرچہ یہ بیماری جسم کے کسی بھی حصہ میں پیدا ہو سکتی ہے. پھیپھڑے کی تپدق اس وقت پھیلتی ہے جب لوگوں کے درمیان ہوا میں کھانستے, چھینکتے یا گاتے ہوئے تھوک کے قطرے پھیلا دئے جاتے ہیں. جو لوگ زیادہ قریب ہوں گے اس سے متاثر ہو جائیں گے. ان پر کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتیں لیکن لوگوں کی کچھ تعداد ایسی ہے جن پر تپدق کے مرض کی شدید علامات ظاہر ہوتی ہیں. اکثر اوقات ایسا ملوث ہونے کے کئی سالوں کے بعد ہوتا ہے. مندرجہ ذیل کو اس میں ملوث ہونے کا زیادہ خطرہ ہے.

- ان ممالک میں سفر کرنے والے جہاں تپدق عام ہے مثال کے طور پر ایشیاء اور افریقہ کے اکثر حصے.
- صحت عامہ کے کارکن اور تپدق سے متاثرہ گروہ کی دیکھ بھال کرنے والے لوگ.
- تپدق سے متاثرہ افراد کے قریبی اہل خانہ.

بی سی جی کا ٹیکہ کیا ہے ؟ بی سی جی ویکسین ایک زندہ ویکسین ہے جو لوگوں کو تپدق کے خلاف قدرےحفاظت بہم پہنچاتی ہے. اگر آپ پہلے سے تپدق کے جراثیم سے ملوث ہو چکے ہوں تو یہ بی سی جی ویکسین آپکو ملوث ہونے سے نہیں بچا سکتی لیکن اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ ٹیکہ لگنے سے آپ کو مقامی طور پر معمولی اثرپذیری پیدا ہو گی اور شدید جان لیوا بیماری پیدا نہیں ہو گی. ایسی مدافعت پیدا کرنے میں بی سی جی ویکسین کو 6 سے 12 ہفتے لگ سکتے ہیں.بی سی جی کا ٹیکہ تپدق کے خلاف 50 سے 60 فیصد مدافعت پیدا کرے گا اور کچھ اشخاص میں یہ ویکسین وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ بعض اوقات پانچ سے پندرہ سال کے دوران افادیت کھو دیتی ہے.

بچے سب سے زیادہ مستفید ہوتے ہیں. بچوں کو بی سی جی کا ٹیکہ لگایا جائے تو انہیں تپدق کے شدید پھیلاؤ سے بچایا جا سکتا ہے, مثال کےطور پر دماغ کی تپدق (مینجائٹس ٹی بی). بالغان میں یہ فائدہ کم واضح ہے.

بی سی جی کا ٹیکہ لگائے جانے سے پہلے آپکو *[Tuberculin Skin Test (Mantoux test)]* (ٹیوبرکولن سکن ٹیسٹ/مینٹوکس ٹیسٹ) کی ضرورت پڑے گی تاکہ اس بات کی پڑتال کی جائے کہ تپدق سے ملوث ہونے کے بعدیا قبل ازیں تپدق کا ٹیکہ لگائے جانے کی وجہ سے آپکا سکن ٹیسٹ مثبت تو نہیں ہے. وہ لوگ جن کا یہ ٹیسٹ مثبت ہو گا انہیں اس ویکسین سے فائدہ نہیں ہوگا اور ٹیکہ لگائے جانے کی جگہ پر انکو شدید اثرپذیری ظاہر ہو سکتی ہے.

بی سی جی کے ٹیکے کا ایک نقصان یہ بھی ہے کہ مستقبل میں کئے جانے والے سکن ٹیسٹ کو یہ اکثر مثبت بنا دیتا ہے. اسکا مطلب یہ ہے کہ ہم یہ نہیں بتا سکتے کہ جو ردعمل ظاہر ہوا ہے وہ تپدق سے متاثر ہونے کے باعث ہے یا بی سی جی کا ٹیکہ لگائے جانے کی وجہ سے ہے.

کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں بی سی کا ٹیکہ کبھی نہیں لگایا جانا چاہیے. ایسے لوگ جن کا مدافعتی نظام کمزور ہو. جنہیں حال ہی میں کوئی بیماری لگی ہو مثلا آبلہ فرنگ یا انہیں حال ہی میں کوئی زندہ ویکسین دی گئی ہو مثال کے طور پر خسرہ. ایسے لوگوں کو ہدایت دی جاسکتی ہے کہ وہ بی سی جی کا ٹیکہ نہ لگوائیں. ہر شخص کا انفرادی جائزہ لیا جائے گا اور ٹیکہ لگوانے سے قبل آپکی رضامندی پر مشتمل ایک فارم پر دستخط کرائے جائیں گے.

بی سی جی اور دیگر زندہ ویکسین: وہ لوگ جو سمندر پار سفر کر رہے ہوں اور جنہیں ایک سے زیادہ زندہ ویکسین لگوانے کی ضرورت ہو وہ یا تو (ا) تمام زندہ ویکسین ایک ہی دن میں لگوائیں یا **(ب)** بی سی جی اور دیگر ویکسین لگوانے میں کم از کم چار ہفتوں تک انتظار کریں. جسم کے دفاعی نظام کو بہترین موقع فراہم کرنے کے لئے ایسا کرنا ہوتا ہے تاکہ ضروری مدافعت پیدا ہو سکے. کچھ دوسری زندہ ویکسین یہ ہیں مثلا میعادی بخار, پیلا بخار, کنٹھ مالا, خسرہ اور روبیلا . بی سی جی اور منہ کے ذریعے دی جانی والی پولیو کی ویکسین 4 ہفتوں کے اندر دی جاسکتی ہے.

کیا بی سی جی کے ٹیکے کے ضمنی اثرات ہوتے ہیں ؟ جیسا کہ دیگر ویکسین کے ساتھ ہوتا ہے ہر ایک شخص میں الگ الگ ضمنی اثرات پیدا ہو سکتے ہیں. کبھی کبھار ٹیکہ لگائے جانے کی جگہ پہ درد, سرخی یا سوجن پیدا ہو سکتی ہے. یہ سب بغیر علاج ٹھیک ہو جاتا ہے. بغلوں اور گردن کے غدود بھی کبھی کبھار متورم ہو سکتے ہیں جن کے علاج کی کبھی کبھار ضرورت پڑتی ہے. بہت نادر حالات میں بی سی جی کی اثر پذیری پیدا

ہوتی ہے. ایسا ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کا مدافعتی نظام کمزور ہوچکا ہو بشمول ان کے جنکا ایچ آئی وی نتیجہ مثبت ہو. تغذیہ کی کمی کے شکار ہوں یا جنہیں شدید بیماری لاحق ہو. شاذونادر حالات میں موت واقع ہوئی ہے.

چونکہ بی سی جی کا ٹیکہ تپدق کے خلاف مکمل طور پر حفاظت مہیا نہیں کرتا یہ ضروری ہے کہ تپدق کے مریض کی علامات کے بارے میں آگہی حاصل کی جائے. جیسا کہ ڈھیٹ قسم کی کھانسی(جو تین ہفتوں سے زیادہ لاحق رہے) خون آلو دتھوک نکلے, بخار ہو, راتوں کو پسینہ آئے, ناقابل بیان طور پر وزن کم ہو اور تھکن ہو. یہ علامات کئی اور وجوہات کی بنا پر پیدا ہو سکتی ہیں لیکن اگر یہ آپکو لاحق ہوں تو آپ امراض سینہ کے اپنے مقامی کلینک یا اپنے عائلی طبیب سے رجوع کریں اور سینے کا ایکس رے کروائیں.

بی سی جی کا ٹیکہ لگنے کے بعد کیا ہوتا ہے ؟ ٹیکہ لگنے کے بعد ایک سے تین ہفتوں کے دوران سرخ رنگ کا چھوٹا سا آبلہ(نشان) ظاہر ہوتا ہے.یہ آبلہ نرم پڑنے کے بعد ختم ہو جاتا ہے اورکچھ لوگوں میں ایک چھوٹا سا زخم چھوڑ جاتا ہے. یہ زخم ٹھیک ہونے میں تین مہینے تک لے سکتا ہے اور عام طور پرایک چھوٹی سا داغ چھوڑ جاتا ہے.

ٹیکہ لگائے جانے والی جگہ کی حفاظت مندرجہ ذیل طریقے سے کی جاتی ہے.

- **ٹیکہ لگائے جانے والی جگہ کو صاف اور خشک رکھ کے قدرتی طور پر شفایاب ہونے دیں.** کوئی کریم یا مرہم نہ لگائیں.
- اگر ضروری ہو تو ٹیکے والی جگہ پر براہ راست ہلکی پٹی کریں لیکن چپکنے والا پلاسٹر, روئیں دار کپڑا یاعام کپڑا نہ لگائیں.
- ٹیکے والی جگہ پر چوٹ یا کھجلی سے احتراز کریں.
- آپ دیگر مشغولیات جیسے نہانا, تیرنا, کھیلنا کودنا وغیرہ میں حصہ لے سکتے ہیں.

اگر آپکو کوئی تشویش ہو یا آپ پر کوئی ضمنی اثرات ظاہر ہو رہے ہوں تو ازراہ کرم مرکزخدمات انسداد تپدق (سینے کے کلینک) کو اس نمبر پر فون کریں:

References:

BCG Vaccine and Consumer Medicine Information: Connaught Laboratories: Canada.

Winks M, Levy M, Westly-Wise V. and The NSW Tuberculosis Advisory Committee. (1994). *Controlling Tuberculosis in New South Wales.* New South Wales Health Department. North Sydney.

Barclay L. A review of BCG complications since the introduction of a different BCG vaccine. 2000. CDC: Darwin. (See http://www.nt.gov.au/nths/publich/cdc/vol5/bcg.htm)

Colditz GA, Brewer TF, Berkley CS, Wilson ME, et al Efficacy of BCG vaccine in the prevention of tuberculosis - Meta-analysis of the published literature. *JAMA* 1994; 271 (9): 698-702.

Grange JM. Complications of bacille Calmette-Guerin (BCG) vaccination and immunotherapy and their management. *Comm Dis Pub Hlth 1998;* 1 (2): 84-8.

The Role of BCG Vaccine in the Prevention and Control of Tuberculosis in the United States. *MWR:* April 26, 1996 / Vol. 44 / No. RR-4. US Department of Health and Human Services.

The Australian Immunisation Handbook 7th Edition: National Health & Medical Research Council.